بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شفاء امراض و دفع بلیات و حل مشکلات و رہائی محبوس و خلاصی قرضداراں و علاج لاعلاج بیماراں و مدافعت آسیب و جادو و دیوبندی بلا اثر قیمت کچھ نہیں

نادر و نایاب تحفہ

طریقہ

ختم قادریہ شریف

باہتمام

(قاری) عطاء الحشمت حشمتی

دار العلوم حشمت الرضا حشمت نگر پیلی بھیت شریف

دُرُودِ قہری

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً قَھْرِیَّۃً الَّتِیْ تَجْعَلُ بِھَا
ھٰؤُلَآءِ الْمُرْتَدِّیْنَ وَالْمُشْرِکِیْنَ وَالْکُفَّارِ
الْمُسَلِّطِیْنَ عَلَیْنَا بِاَعْمَالِنَا وَاَمْوَالِھِمْ وَنِسَآءِھِمْ
غَنِیْمَۃً لِّلْمُسْلِمِیْنَ عَلٰی نَبِیِّنَا سَیِّدِ الْقَاھِرِیْنَ عَلٰٓی
اَعْدَآءِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط

مرتدین ومشرکین وظالمین کے مکر وشر وکید سے محفوظ رہنے کیلئے ہمیشہ وِرد میں رکھیں۔ حضور سرکار مُشاہد ملّت علیہ الرحمۃ والرّضوان فرماتے ہیں اس کا عامل انشاء المولیٰ تعالیٰ ہمیشہ امن وامان میں رہے گا۔

مناجات

از: سیدنا حضور اعلیٰحضرت عظیم البرکت قدس سرہٗ العزیز

یا الٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو
جب پڑے مُشکل شہِ مُشکلکشا کا ساتھ ہو

یا الٰہی بھول جائیں نزع کی تکلیف کو
شادیٔ دیدارِ حُسنِ مُصطفےٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی گورِ تیرہ کی جب آئے سخت رات
اُن کے پیارے مُنھ کی صُبحِ جانفزا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب پڑے محشر میں شورِ دار و گیر
امن دینے والے پیارے پیشوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے
صاحبِ کوثر شہِ جود و عطا کا ساتھ ہو

یا الٰہی سرد مہری پر ہو جب خورشیدِ حشر
سیّدِ بے سائے کے ظلِّ لوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی گرمیٔ محشر سے جب بھڑکیں بدن
دامنِ محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی نامۂ اعمال جب کھلنے لگیں!
عیب پوشِ خلق ستّارِ خطا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب بہیں آنکھیں حسابِ جرم میں
اُن تبسّم ریز ہونٹوں کی دُعا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب حسابِ خندۂ بے جا رُلائے
چشمِ گریانِ شفیعِ مرتجےٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی رنگ لائیں جب مری بے باکیاں
اُن کی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب چلوں تاریک راہِ پُل صراط
آفتابِ ہاشمی نور الہُدیٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب سرِ شمشیر پر چلنا پڑے
رَبِّ سَلِّمْ کہنے والے غمزدہ کا ساتھ ہو

یا الٰہی جو دُعائیں نیک ہم تجھ سے کریں
قُدسیوں کے لب سے اٰمِیْن رَبَّنَا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب رضاؔ خوابِ گراں سے سر اُٹھائے
دولتِ بیدارِ عشقِ مُصطفےٰ کا ساتھ ہو

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّمْ

استغاثہ

از حضور مظہر اعلیٰ حضرت شیر بیشۂ اہلسنت علیہما الرحمۃ والرضوان

مدد کا وقت ہے اے سیّد خیر الوریٰ اُٹھیے
ہوا اعدا کا نرغہ اے حبیبِ کبریا اُٹھیے

ستاتے ہیں بہت اعدائے دیں تیرے غلاموں کو
پریشاں حال اُمّت ہے شہِ ہر دو سرا اُٹھیے

لگایا آپ نے جس پودے کو دستِ مبارک سے
اسی کو کاٹتے ہیں اشقیا بہرِ خدا اُٹھیے

وہی گلشن صحابہ نے جسے خونوں سے سینچا تھا
اُجاڑا جا رہا ہے اب تو اے ابرِ سخا اُٹھیے

تمہارے نام لیوا مُشرکوں سے تنگ آئے ہیں
ستم کی تیغ سے کٹتا ہے بندوں کا گلا اُٹھیے

رسول ہاشمی اُٹھیے خبر لیجے غلاموں کی
مسلمانانِ عالم ہیں بلا میں مبتلا اُٹھیے

کہیں بھی اب مسلمانوں کو آسائش نہیں حاصل
غرض اسلام کی دُنیا میں ہے محشر بپا اُٹھیے

بتانِ ہند لوٹے لیتے ہیں ایمان کی دولت
حضور اب دن دہاڑے لٹ رہا ہے قافلہ اُٹھیے

حسینیوں پہ جمعیت یزیدی حملہ آور ہے
مدد فرمائیے اے دافعِ کربِ بلا اُٹھیے

وہ دینِ پاک جس پر کربلا میں تم ہوئے قرباں
مٹایا جا رہا ہے اے شہیدِ کربلا اُٹھیے

مسلماں ہو گئے بے دست و پا مظلوم اور بیکس
مدد فرمائیے اے خالدِ سیفِ خدا اُٹھیے

وہی اسلام جسکو آپنے تھا زندہ فرمایا
تمہارے سونے سے پھر سو گیا غوث الوریٰ اُٹھیے

ہجومِ واشیاں ہے ہر طرف سے اہلسنت پر
عزومِ قاتلِ سیاف سیفِ کبریا اُٹھیے

تمہیں ہو بادشاہِ ہند رحمت ہو غریبوں پر
مرے اجمیری خواجہ اے معین و رہنما اُٹھیے

عبیدِ خستہ کی فریاد سُن قادری دُولہا
خدا کے واسطے یا مرشدی احمد رضا اُٹھیے

فوائد

شفاءِ امراض و دفع بلیات و حلِ مشکلات و رہائی محبوساں و خلاصیٔ قرضداراں و علاجِ لاعلاج بیماراں و مدافعت آسیب، سحر وغیرہم غرضیکہ جس دینی و دنیوی بلا و آفت کے دفعیہ کیلئے اسکو پڑھا جائے انشاءالمولیٰ تعالیٰ ضرور نجات حاصل ہو۔

خیر و برکت، کاروبار تجارت میں ترقی، کاروباری بندش کو ختم کرنے کیلئے، رکاوٹ کو دور کرنے کیلئے، دُکان کی ترقی کیلئے، مکان کی حفاظت، آپس میں اِتّحاد و اتّفاق کیلئے، مقدمہ و امتحان میں کامیابی، مفرور کی واپسی کیلئے نیز جُملہ جائز مقاصد میں کامیابی کیلئے زُود اثر ہے۔

مگر ختمِ قادریہ شریف پڑھکر بارگاہِ غوثیت سے وہی لوگ فائدہ

اُٹھا سکتے ہیں جو اپنی جان، مال، عزّت، آبرو، عزیز و اقربا سے زیادہ سرکارِ دو عالم نورِ مجسّم صلی المولیٰ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم سے محبّت کرتا ہو۔ اس محبّت کی پہچان یہ ہے کہ اُن کے پیاروں سے محبّت کی جائے، اُن کے آستانوں پر حاضری دی جائے اور اُنکے دشمنوں سے نفرت کی جائے۔ وظائف اور عملیات کا اثر دیکھنا ہے تو سارے وہابی، دیوبندی، تبلیغی جماعت، جماعتِ اِسلامی جیسے ابلیس کے چیلوں اور اس کی ناجائز اولاد سے رِشتہ، ناطہ، میل جول، دوستی، برادری قرابت داری، رشتہ داری سب چھوڑ دیجئے۔ یہ بے ایمان مر جائیں تو نہ انھیں دیکھنے جائیں نہ اُن کی نمازِ جنازہ پڑھیں۔ نہ اُن کے ساتھ کھائیں پئیں، نہ اُٹھیں بیٹھیں۔ نہ اپنی شادی بیاہ میں اُن کو بُلائیں، نہ اپنے جنازے میں اُنھیں شریک ہونے دیں۔ بلکہ نمازِ جنازہ کے وقت اِعلان کر دیں

کہ جتنے وہابی دیوبندی ہیں سب نکل جائیں کوئی بھی نماز میں تدفین میں شامل نہ ہو۔ کیوں کہ یہ خبیث دیکھنے میں مسلمانوں کے جیسے دکھتے ہیں، مگر حقیقت میں اسلام سے اُن کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ علماء عرب و عجم نے اُن کی ناپاک کتابوں کو دیکھکر انھیں کافر و مرتد و بے دین لکھا ہے۔ اور یہ بھی لکھا ہے کہ جو بھی اُن کے اقوالِ کفریہ پڑھنے، جاننے، سُننے، سمجھنے کے بعد اُن کو کافر نہ کہے یا جہنمی ہونے میں شک کرے وہ بھی اُنھیں وہابیوں کی طرح کافر و مُرتد ہے۔

تفصیل کیلئے "حسام الحرمین" شریف اور "الصوارم الہندیہ" ملاحظہ فرمائیں۔

پڑھنے کا طریقہ

سفید چادر بچھائیں پڑھنے والوں کو عطر لگائیں۔ محفل کو خوشبو سے معطر ہونا چاہیے۔ ۷ یا ۹ یا ۱۱ آدمی مل کر ایک ساتھ ایک آواز میں آواز ملا کر پڑھیں۔ کسی خاص مقصد کیلئے اگر پڑھنا ہے تو باوضو مرغ کو پکایا جائے اور اسکو مکمل فاتحہ میں شامل کیا جائے اسکے علاوہ جو بھی میسر ہو بارگاہِ غوثیت میں پیش کرے۔ تصور جتنا قوی ہوگا اسی قدر اثر ہوگا۔ مسلسل تین ختم شریف میں شریک ہونے والے پر بارگاہِ غوثیت سے بیشمار فیوض و برکات حاصل ہوتے ہیں۔ پڑھنے کے درمیان کسی سے ہرگز کلام نہ کریں، کچھ کہنا ہو تو اشارے سے یا لکھ کر بتادیں۔ پڑھنے کیلئے وقت کا کوئی تعین نہیں جس وقت چاہیں پڑھ سکتے ہیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

درودِ غوثیہ شریف	اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہِ الْکِرَامِ وَابْنِہِ

الْکَرِیْمِ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ۝ ایکسو گیارہ بار

تیسرا کلمہ	سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا

اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ

الْعَظِیْمِ ۝ ایک سو گیارہ بار

سُورۂ اَلَم نشرح	اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ ۝ وَ

وَضَعْنَا عَنْکَ وِزْرَکَ ۝ الَّذِیْٓ اَنْقَضَ ظَھْرَکَ ۝

وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ ۝ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۝ اِنَّ

مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۝ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝ وَاِلٰی رَبِّکَ

فَارْغَبْ ○	ایک سو گیارہ بار
سورۂ اخلاص	قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○
لَمْ يَلِدْ ○ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○	
ایک سو گیارہ بار	
يَا بَاقِيْ اَنْتَ الْبَاقِيْ ○	ایک سو گیارہ بار
يَا شَافِيْ اَنْتَ الشَّافِيْ ○	ایک سو گیارہ بار
يَا كَافِيْ اَنْتَ الْكَافِيْ ○	ایک سو گیارہ بار
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُنْظُرْ حَالَنَا ؛ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اِسْمَعْ قَالَنَا	
اِنَّنِيْ فِيْ بَحْرِ هَمٍّ مُغْرَقٌ ؛ خُذْ يَدِيْ سَهِّلْ لَنَا اِشْكَالَنَا	
ایک سو گیارہ بار	
يَا حَبِيْبَ الْاِلٰهِ خُذْ بِيَدِيْ	

مَالِعَجزِی سِوَاکَ مُستَندِی

ایک سو گیارہ بار

فَسَہِّل یَا اِلٰہِی کُلَّ صَعبٍ بِحُرمَتِ سَیِّدِ الاَبرَارِ سَہِّل

ایک سو گیارہ بار

یَا صِدِّیقُ یَا عُمَرُ یَا عُثمَانُ یَا حَیدَرُ

دَفعِ شَرِّ کُن خَیرِ آوَر یَا شَبِّیرُ یَا شَبَّرُ

ایک سو گیارہ بار

یَا حَضرَتُ سُلطَانُ شَیخُ سَیِّدُ شَاہُ عَبدُ القَادِرُ

جِیلَانِی شَیئًا لِلّٰہِ اَلمَدَدُ ایک سو گیارہ بار

ما ہمہ محتاج تو حاجت روا اَلمَدَد یا غوثِ اعظم سیّدا

ایک سو گیارہ بار

مُشکلاتِ بے عدد داریم ما || المدد یا غوثِ اعظم پیرِ ما

ایکسو گیارہ بار

یا حضرت شیخ محی الدین مُشکلکُشا بالخیر — ایکسو گیارہ بار

اِمداد کُن اِمداد کُن از بندِ غم آزاد کُن || در دین و دُنیا شاد کُن یا غوثِ اعظم دستگیر

ایک سو گیارہ بار

یا حضرت غوث اَغِثنا بِاِذنِ اللہِ تعالیٰ — ایکسو گیارہ بار

خُذ یَدِی یا شاہ جیلاں خُذ یَدِی

شَیئًا لِلّٰہ اَنتَ نُورٌ اَحمَدِی

ایکسو گیارہ بار

طُفیلِ حضرت دستگیر دُشمن ہُوئے زِیر — ایکسو گیارہ بار

سُورۂ یٰسٓ شریف — ایک بار

سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثٌ وَّثَمٰنُوْنَ اٰيَةً وَّخَمْسُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰسٓ ۚ ﴿١﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۙ ﴿٢﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۙ ﴿٣﴾

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ؕ ﴿٤﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۙ ﴿٥﴾

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٦﴾

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٧﴾

اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ

فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿٨﴾ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ

سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ

لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٩﴾ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ

تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠﴾ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ

وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ

كَرِيمٍ ﴿١١﴾ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا
وَآثَارَهُمْ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُّبِينٍ ﴿١٢﴾ ع
وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿١٣﴾ ع
إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا
بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُم مُّرْسَلُونَ ﴿١٤﴾ قَالُوا مَا أَنتُمْ
إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَا أَنزَلَ الرَّحْمَٰنُ مِن شَيْءٍ إِنْ
أَنتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ﴿١٥﴾ قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ
لَمُرْسَلُونَ ﴿١٦﴾ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿١٧﴾ قَالُوا
إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۖ لَئِن لَّمْ تَنتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ
وَلَيَمَسَّنَّكُم مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٨﴾ قَالُوا طَائِرُكُم مَّعَكُمْ ۚ
أَئِن ذُكِّرْتُم ۚ بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿١٩﴾ وَجَاءَ مِنْ

اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٠﴾

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢١﴾

وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٢﴾

ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ

بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿٢٣﴾

اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿٢٥﴾

قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ بِمَا غَفَرَ

لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿٢٧﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ

مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿٢٨﴾

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿٢٩﴾ يٰحَسْرَةً

عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٠﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ

اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٣١﴾ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا

مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا

مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ

وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿٣٤﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ وَمَا

عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ

كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾

وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ

الْعَلِيْمِ ﴿٣٨﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ

الْقَدِيْمِ ﴿٣٩﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا

اَلَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۚ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿٤٠﴾ وَآيَةٌ لَهُمْ
أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿٤١﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ
مِنْ مِثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ﴿٤٢﴾ وَإِنْ نَشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ
وَلَا هُمْ يُنْقَذُونَ ﴿٤٣﴾ إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿٤٤﴾ وَ
إِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ
تُرْحَمُونَ ﴿٤٥﴾ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا
عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿٤٦﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ ۙ
قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنُطْعِمُ مَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ
أَطْعَمَهُ ۖ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٤٧﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا
الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٨﴾ مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً
تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ﴿٤٩﴾ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا

اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ
الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا
مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾
اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾
فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِىْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾
هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِىْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيْهَا
فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾
وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِىْٓ
اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٦٠﴾ وَّ
اَنِ اعْبُدُوْنِىْ ۗ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ

جِبِلًّا كَثِيرًا ۖ أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ﴿٦٢﴾ هَٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي
كُنتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٦٣﴾ اصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٦٤﴾
الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ
أَرْجُلُهُم بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ
أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّىٰ يُبْصِرُونَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَاءُ
لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿٦٧﴾
وَمَن نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۖ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٨﴾ وَمَا
عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنبَغِي لَهُ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ
مُّبِينٌ ﴿٦٩﴾ لِّيُنذِرَ مَن كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٧٠﴾
أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُم مِّمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ
لَهَا مَالِكُونَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا

يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾ ؕ

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾

فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾

اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ

مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ

يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ

اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾ ۙ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ

مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿٨٠﴾

اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى

اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۚ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿٨١﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ

اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٨٢﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قصیدہ غوثیہ شریف

ایک بار

سَقَانِی الْحُبُّ کَأْسَاتِ الْوِصَالِ ۔۔۔ فَقُلْتُ لِخَمْرَتِی نَحْوِی تَعَالِ

سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِی فِی کُؤُسٍ ۔۔۔ فَهِمْتُ لِسُکْرَتِی بَیْنَ الْمَوَالِ

فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوْا ۔۔۔ بِحَالِی وَادْخُلُوْا اَنْتُمْ رِجَالِی

وَهَمُّوْا وَاشْرَبُوْا اَنْتُمْ جُنُوْدِی ۔۔۔ فَسَاقِی الْقَوْمِ بِالْوَافِی مَلَالِ

شَرِبْتُمْ فُضْلَتِی مِنْ بَعْدِ سُکْرِی ۔۔۔ وَلَا نِلْتُمْ عُلُوِّی وَاتِّصَالِ

مَقَامُکُمُ الْعُلٰی جَمْعًا وَّ لٰکِنْ ۔۔۔ مَقَامِی فَوْقَکُمْ مَازَالَ عَالِ

اَنَا فِی حَضْرَةِ التَّقْرِیْبِ وَحْدِی ۔۔۔ یُصَرِّفُنِی وَحَسْبِی ذُوالْجَلَالِ

اَنَا الْبَازِی اَشْهَبُ کُلِّ شَیْخٍ ۔۔۔ وَمَنْ ذَا فِی الرِّجَالِ اُعْطِیْ مِثَالِ

کَسَانِی خِلْعَةً بِطِرَازِ عَزْمٍ ۔۔۔ وَتَوَّجَنِی بِتِیْجَانِ الْکَمَالِ

وَاَطْلَعَنِي عَلٰى سِرٍّ قَدِيْمٍ ... وَقَلَّدَنِي وَاَعْطَانِي سُؤَالِ

وَوَلَّانِي عَلَى الْاَقْطَابِ جَمْعًا ... فَحُكْمِي نَافِذٌ فِي كُلِّ حَالِ

فَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّي فِي بِحَارٍ ... لَصَارَ الْكُلُّ غَوْرًا فِي الزَّوَالِ

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّي فِي جِبَالٍ ... لَدُكَّتْ وَاخْتَفَتْ بَيْنَ الرِّمَالِ

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ نَارٍ ... لَخَمِدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِ

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ مَيْتٍ ... لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلٰى تَعَالٰى

وَمَا مِنْهَا شُهُوْرٌ اَوْ دُهُوْرٌ ... تَمُرُّ وَتَنْقَضِي اِلَّا اَتَالِي

وَتُخْبِرُنِي بِمَا يَاْتِي وَتَجْرِي ... وَتُعْلِمُنِي فَاَقْصِرْ عَنْ جِدَالِي

مُرِيْدِي هِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّ ... وَافْعَلْ مَا تَشَاءُ فَالْاِسْمُ عَالِ

مُرِيْدِي لَا تَخَفْ اَللّٰهُ رَبِّي ... عَطَانِي رِفْعَةً نِلْتُ الْمَنَالِ

مُرِيْدِي لَا تَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّي ... عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ

طُبُوْلِي فِي السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ دُقَّتْ ... وَشَاوُسُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَالِي

بِلَادُ اللّٰہِ مُلْکِیْ تَحْتَ حُکْمِیْ وَوَقْتِیْ قَبْلَ قَلْبِیْ قَدْ صَفَالِیْ

نَظَرْتُ اِلٰی بِلَادِ اللّٰہِ جَمْعًا کَخَرْدَلَۃٍ عَلٰی حُکْمِ اتِّصَالِ

وَکُلُّ وَلِیٍّ لَّہٗ قَدَمٌ وَّاِنِّیْ عَلٰی قَدَمِ النَّبِیِّ بَدْرِ الْکَمَالِ

دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰی صِرْتُ قُطْبًا وَنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَّوْلَی الْمَوَالِ

رِجَالِیْ فِیْ ھَوَاجِرِھِمْ صِیَامٌ وَفِیْ ظُلَمِ اللَّیَالِیْ کَاللَّآلِ

اَنَا الْحَسَنِیُّ وَالْمَخْدَعُ مَقَامِیْ وَاَقْدَامِیْ عَلٰی عُنُقِ الرِّجَالِ

اَنَا الْجِیْلِیُّ مُحْیُ الدِّیْنِ اِسْمِیْ وَاَعْلَامِیْ عَلٰی رَأْسِ الْجِبَالِ

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْھُوْرُ اِسْمِیْ

وَجَدِّیْ صَاحِبُ الْعَیْنِ الْکَمَالِ

درودِ غوثیہ شریف ایک سو گیارہ بار

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ

وَاٰلِہِ الْکِرَامِ وَابْنِہِ الْکَرِیْمِ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ○

شجرۂ علیہ حضرات عالیہ قادریہ

رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اِلیٰ یوم الدین

☆.....☆.....☆

یا الٰہی رحم فرما مصطفےٰ کے واسطے　　یا رسول اللہ کرم کیجئے خدا کے واسطے

مشکلیں حل کر شہِ مشکل کشا کے واسطے　　کربلائیں رد شہید کربلا کے واسطے

سیدِ سجاد کے صدقے میں ساجد رکھ مجھے　　علم حق دے باقر علم ہدیٰ کے واسطے

صدق صادق کا تصدق صادق الاسلام کر　　بے غضب راضی ہو کاظم اور رضا کے واسطے

بہر معروف و سری معروف دے بیخود سری　　جند حق میں گن جنید باصفا کے واسطے

بہر شبلی شیر حق دنیا کے کتوں سے بچا　　ایک کا رکھ عبد واحد بے ریا کے واسطے

بوالفرح کا صدقہ کر غم کو فرح دے حسن سعد　　بوالحسن اور بوسعید سعد زا کے واسطے

قادری کر قادری رکھ قادریوں میں اٹھا　　قدر عبد القادر قدرت نما کے واسطے

احسن اللہ لہٗ رزقاً سے دے رزق حسن　　بندۂ رزاق تاج الاصفیا کے واسطے

نصرابی صالح کا صدقہ صالح و منصور رکھ　　دے حیات دیں محیِ جانفزا کے واسطے

طور عرفان علوو حمد و حسنیٰ و بہا　　دے علی موسیٰ حسن احمد بہا کے واسطے

بہر ابراہیم ہم پر نار غم گلزار کر　　بھیک دے داتا بھکاری بادشاہ کے واسطے

خانۂ دل کو ضیا دے روئے ایماں کو جمال　　شہ ضیاء مولیٰ جمال الاولیاء کے واسطے

دے محمد کے لئے روزی کر احمد کیلئے　　خوان فضل اللہ سے حصہ گدا کے واسطے

دین و دنیا کی مجھے برکات دے برکات سے　　عشق حق دے عشقیٔ عشق اَنتُما کے واسطے

حبّ اہلبیت دے آل محمد کے لئے　　کر شہید عشقِ حمزہ پیشوا کے واسطے

دل کو اچھا تن کو ستھرا جان کو پر نور کر!　　اچھے پیارے شمس الدیں بدر العلیٰ کے واسطے

دو جہاں میں خادم آل رسول اللہ کر　　حضرت آل رسول مقتدیٰ کے واسطے

نورِ جان و نور ایماں نورِ قبر و حشر دے　　بو الحسینِ احمدِ نوری لقا کے واسطے

کر عطا احمد رضائے احمد مرسل مجھے　　میرے مولیٰ حضرت احمد رضا کے واسطے

حامد و محمود و حمادو احمد کر مجھے　　میرے آقا حضرت حامد رضا کے واسطے

سایۂ جملہ مشائخ یا خدا ہم پر رہیں　　رحم فرما آل رحماں مصطفےٰ کے واسطے

ہم کو عبد المصطفیٰ کر بہر شیخ مصطفیٰ حضرت مفتیٔ اعظم پر ضیا کے واسطے

حشمت دارین سے دارین میں کر سرفراز عارف باللہ شہِ شیر رضا کے واسطے

دشمنان اہلسنت پر مجھے منصور رکھ بو الفتح سیدی شیر رضا کے واسطے

جلوۂ عرفان و ایماں کے نظارے کر نصیب حضرت شاہ مشاہد با خدا کے واسطے

صدقہ ان اعیاں کا دے چھ عین عز و علم و عمل عفو و عرفاں عافیت اس بینوا کے واسطے

آپکے محبوب ادارے

دار العلوم حشمت الرضا

میں

غریب و نادار طلبہ علم دین کی طلب میں مصروف ہیں، دار العلوم انکے کھانے پینے رہنے سہنے کا انتظام کرتا ہے۔

لہٰذا آپ حضرات اپنے تعاون کے وقت اپنے محبوب ادارے کو یاد رکھیں۔

اس کے بعد سب پڑھے ہوئے اور ما حضر کا ثواب سرکارِ بغداد رضی اللہ تعالےٰ عنہ، کی بارگاہِ کرم میں خصوصیت کے ساتھ پیش کریں اور اپنے مقصد کی کامیابی کیلئے دُعا کریں۔ اگر توشہ شریف ہے تو سب باوضو اور نمازی حضرات تناول فرمائیں۔

توشہ شریف کا صحیح وزن

گھی دیسی ۶ کلو ۴۳۵ گرام۔ سوجی ۶ کلو ۴۳۵ گرام۔ شکر ۶ کلو ۴۳۵ گرام۔ مغز بادام ۱ کلو ۵۳۵ گرام۔ پستہ ۱ کلو ۵۳۵ گرام۔ کشمش ۱ کلو ۵۳۵ گرام۔ ناریل ۱ کلو ۵۳۵ گرام لونگ ۹۵ گرام۔ دارچینی ۹۵ گرام۔ سفید الائچی ۹۵ گرام۔

نوٹ: بریلی شریف کا پُرانہ سیر ۱۰۵ تولہ کا تھا۔ اور تولہ دو قسم

کا تھا۔ پہلا وہ جسے "بھر" کہتے تھے جو سوا گیارہ ماشہ کا تھا۔ دوسرا تولہ ۱۲ ماشہ کا۔ مذکورہ توشہ کا وزن ۱۲ ماشہ کے تولہ کے مُطابق لِکھا گیا ہے تاکہ وزن میں کوئی کمی نہ رہے۔

توشہ شریف کا مذکورہ وزن پورے ایک توشے کا لِکھا گیا ہے۔ آدھا یا چوتھائی توشہ کرنے کیلئے لِکھے ہوئے اوزان میں سے اسی حِساب سے کمی کر لیں۔

عُرس حشمتی میں مُوئے مُبارک سیّدِ عالم نورِ مُجسّم صلی اللہ علیہ وسلم کا فیضان

ہر سال ۲۱، ۲۲، ۲۳ صفر مظفّر کو عُرسِ حشمتی حشمت نگر پیلی بھیت شریف میں مُنعقد ہوتا ہے۔ ۲۳ صفر کو قُل شریف کے بعد مُوئے اقدس سیّدِ عالم نورِ مُجسّم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرائی جاتی ہے۔ اِس موقع پر

زائرین کی طرف سے موئے اقدس پر چاندی کی لونگ شریف پنچھاور کی جاتی ہیں۔

کسی بھی نیک و اہم مقصد میں کامیابی کے لئے تجارت، ترقی روزگار بالخصوص اولادِ نرینہ و کامیابی امتحان کیلئے پیر شریف کے دن لونگ شریف کو موم جامہ کر کے ہرے کپڑے میں سی کر گلے میں ڈالیں۔ گلے میں ڈالنے سے پہلے اپنے نیک جائز مقصد کے حصول کیلئے منّت مان لیں۔ یہ منّت کم سے کم سوا تولہ، زیادہ سے زیادہ اپنی حیثیت کے مطابق مانیں۔

چاندی کی لونگیں یہاں پر تیار ملتی ہیں۔ لہٰذا عرس پاک کے موقع پر خود آکر اپنی منّت پوری کر سکتے ہیں۔

رابطہ: دفتر دار العلوم حشمت الرضا حشمت نگر پیلی بھیت شریف فون نمبر: ۲۵۲۴۴۷